126404 ـ سڑك پر چلتے ہوئے خاوند اور بیوی كا ہاتھوں میں ہاتھ ڈال كر چلنا

سوال

كیا خاوند اور بیوی كا ہاتھوں میں ہاتھ ڈال كر سڑكر پر چلنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اور بیوی راستے یا سڑك پر چل رہے ہوں انہیں حشمت و وقار اختیار كرنا چاہیے، اور خاص كر جب وہ دینی احكام پر عمل كرنے والے ہوں تو دینی احكام كا التزام كریں، كیونكہ عام طور پر دین كا التزام كرنے والوں كو نمونہ سمجھتے ہوئے ان كی عادات كو اپنانے كی كوشش كرتے ہیں، اور انہیں احترام كی نظر سے دیكھتے ہیں، اس لیے اس كا خیال كرنا ضروری ہے.

اصل میں تو راہ چلتے ہوئے اپنی بیوی كا ہاتھ پكڑنے میں كوئی حرج والی بات نہیں، بلكہ بعض اوقات تو ایسا كرنے میں ہی مصلحت ہوتی ہے، مثلا اگر سڑك پر رش ہو تو ایسا كرنا چاہیے

لیكن اس طرح كے معاملات میں جہاں انسان رہتا ہے وہاں كے عرف كا خیال كرنا چاہیے، اگر تو وہاں بسنے والے اہل مروت لوگوں كی یہ عادت ہے تو پھر ایسا كرنے میں كوئی حرج نہیں.

اور اگر وہاں ایسا كرنا خلاف مروت سمجھا جاتا ہو یا پھر اس كے ادب و اخلاق پر تنقید كرنے كا باعث بنے یعنی یہ فعل فاسق وفاجر قسم یا پھر كفار قسم كے لوگ كرتے ہوں تو پھر خاوند اور بیوی كے لیے لوگوں كے سامنے ایسا كرنا جائز نہیں.

لیكن یہ ہے كہ عرف عام میں اگر بیوی كی ہاتھ پكڑنا مقبول ہو جیسا كہ اكثر لوگوں كی عادت ہے، تو پھر عرفی طور پر بیوی كا ہاتھ پكڑنا مقبول ہوگا، جو كہ تعاون و مدد كرنے اور اپنے ساتھ لے كر چلنے پر دلالت كرتا ہے، اور یہ چیز ان فاسق وفاجر قسم كے افراد سے مختلف ہے جو اپنی معشوق كا ہاتھ تھام كر چلتے ہیں، جو كہ ہاتھ كے زنا كی ایك قسم ہے، اس لیے مباح كام میں حد سے تجاوز كرنے سے اجتناب كرنا چاہیے، یا پھر اس سے نكل كر فاسق و فاجر

قسم کے افراد کی مشابہت اختیار کرنے سے اجتناب کیا جائے.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (6103) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم